رات میں عقیقہ کرنا

مجیب: عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-915

تاریخ اجراء:18ذیقعدۃالحرام1443ھ/18جون2022ء

دارالافتاءاہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

رات میں عقیقہ ہو سکتا ہے کہ نہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

رات میں عقیقہ ہونے سے مراد اگر جانور ذبح کرنا ہے کہ عقیقہ کا جانور رات میں ذبح کر سکتے ہیں یا نہیں؟ تو شرعی اعتبار سے اگر روشنی وغیرہ کا اچھا انتظام کر لیں کہ ذبح میں کسی قسم کی غلطی کا اندیشہ نہ رہے، تو رات میں جانور ذبح کرنا خواہ عقیقہ کا ہو یا قربانی کا بلا کراہت جائز ہے، البتہ اگر روشنی کا اچھا انتظام نہ ہو اور اندھیرے کی وجہ سے ذبح میں غلطی کا اندیشہ ہو تو پھر رات میں جانور ذبح کرنا مکروہ ہے لیکن اس کے باوجود اگر شرعی ذبح پایا گیا، جتنی رگیں کٹنا ضروری ہیں، وہ کٹ گئیں تو عقیقہ پھر بھی ادا ہو جائے گا۔

اور اگر رات میں عقیقہ سے آپ کی مراد، دعوت ہے کہ رات میں عقیقہ کی دعوت ہو سکتی ہے یا نہیں؟ تو اس میں تو مطلقا کوئی حرج نہیں کہ اصل عقیقہ تو جانور بنیت عقیقہ ذبح کرنے سے ادا ہو گیا باقی گوشت پکا کر رات میں تقسیم کرنا یا دعوت میں کھلانا اس میں اصلا حرج نہیں۔

نوٹ: یاد رہے کہ عقیقہ کے گوشت میں بہتر یہ ہے کہ قربانی کی طرح اس کے بھی تین حصے کیے جائیں، ایک اپنے لیے، ایک رشتہ داروں کے لیے اور ایک حصہ غریب مسلمانوں کے لیے البتہ اگر کوئی سارا گوشت خود رکھ لے یا غریبوں میں بانٹ دے یا دعوت وغیرہ میں شامل کر لے تو یہ سب صورتیں بھی جائز ہیں۔

عقیقہ کے متعلق اس طرح کی مزید اہم باتیں جاننے کے لیے مکتبۃ المدینہ کا مختصر رسالہ عقیقہ کے بارے میں سوال جواب ملاحظہ فرمائیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net